ہفتہ وار رسالہ: 381
WEEKLY BOOKLET: 381

# جنّت کے بارے میں دلچسپ معلومات

صفحات 27


معلوماتی سوال جواب 02
جنتی پھل دنیاوی پھلوں کے مشابہ کیوں؟ 09
جنتیں کتنی ہیں؟ 16
دنیا میں جنت سے آئی ہوئی 18 چیزیں 27



پیشکش
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

# جنّت کے بارے میں دلچسپ معلومات

**دُعائے عطّار:** یااللہ پاک! جو کوئی 27 صفحات کا رسالہ "جنّت کے بارے میں دلچسپ معلومات" پڑھ یا سُن لے اُسے ماں باپ اور خاندان سمیت جنّت الفردوس میں اپنے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کا پڑوسی بنا۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

## جنّت کا اَنوکھا پھل (دُرود شریف کی فضیلت)

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، مولائے کائنات حضرتِ علیُّ المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ پاک نے جنّت میں ایک دَرخت پیدا فرمایا ہے جس کا پھل سیب سے بڑا، اَنار سے چھوٹا، مکھن سے نَرم، شَہد سے بھی میٹھا اور مُشک سے زِیادہ خُوشبُودار ہے۔ اس دَرخت کی شاخیں تَر موتیوں کی، تَنے سونے کے اور پتّے زَبَرجَد کے ہیں۔ اس دَرخت کا پھل صِرف وہی کھا سکے گا جو مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر بہت زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے گا۔
(الحاوی للفتاویٰ، 2/48)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## دو گھر

اللہ پاک نے اِس دنیا کے علاوہ دو اور عظیمُ الشّان گھر پیدا فرمائے ہیں: ایک "نعمتوں والا گھر" ہے جسے جنّت کہتے ہیں اور دوسرا "سزا والا گھر" ہے جسے دوزخ کہتے ہیں۔ اللہ پاک نے جنّت میں اپنے ایمان والوں کے لئے کئی طرح کی ایسی نعمتیں جمع فرمائی ہیں


www.dawateislami.net

جنہیں نہ کسی کی آنکھوں نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا، نہ کسی آدمی کے دل پر ان کا خیال گزرا۔ جنت کی تعریف میں جو مثالیں دی جاتی ہیں وہ صرف سمجھانے کے لیے ہیں ورنہ دنیا کی سب سے بہترین شے کو جنت کی کسی چیز کے ساتھ کچھ بھی مُناسَبت (Relevance) نہیں۔

## جنّت کتنی بڑی ہے؟

جنّت کے طلبگارو! جنت کو پیدا کرنے والا، ہمارا خالق ومالک قرآنِ کریم کے پارہ 4، سورۂ اٰلِ عمران کی آیت نمبر 133 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَسَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَۙ (۱۳۳)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کی وُسْعَت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔ وہ پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

اِس آیت کی تفسیر میں ہے: گناہوں سے توبہ، اللہ پاک کے فرائض کو ادا کرکے، نیکیوں پر عمل اور تمام اعمال میں اخلاص پیدا کرکے اپنے رب کی بخشش اور جنت کی طرف جلدی کرو۔ پھر جنت کی وُسْعَت اِس طرح بیان فرمائی کہ لوگ سمجھ سکیں کیونکہ لوگ جو سب سے وَسِیع (یعنی بڑی) چیز دیکھتے ہیں وہ آسمان و زمین ہی ہیں، اس سے وہ اندازہ کرسکتے ہیں کہ اگر تمام آسمانوں اور زمینوں کو ترتیب سے ایک لائن میں رکھ کر جوڑ دیا جائے تو جو وُسْعَت بنے گی اُس سے جنت کی چوڑائی کا اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ جنّت کتنی بڑی ہے۔

(تفسیر صراط الجنان، پ4، اٰل عمران، تحت الآیۃ: 133، 2/53)

## معلوماتی سوال جواب

اللہ پاک کی عطا سے غیب کی خبریں دینے والے ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم



www.dawateislami.net

کی خدمت میں ہِرَقل بادشاہ نے لکھا کہ جب جنّت اِتنی بڑی ہے کہ آسمان اور زمین اُس میں آجائیں تو پھر دوزخ کہاں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے جواب میں فرمایا: سُبْحٰنَ اللہ! جب دن آتا ہے تورات کہاں ہوتی ہے؟

مفسرِ قرآن حضرتِ علامہ نعیمُ الدّین مُرادآبادی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: اس فَصِیح و بَلِیْغ گفتگو کے معنٰی بہت باریک ہیں، ظاہری طور پر معنٰی یہ ہے کہ دورۂ فلکی (یعنی آسمان کے گرد) سے ایک جانب میں دن حاصل ہوتا ہے تو اس کے دوسری جانب میں شَب ہوتی ہے۔ اِسی طرح جنت جانبِ بَالا (یعنی اونچی طرف) میں ہے اور دوزخ نیچے کی طرف۔ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرتِ عمر رضی اللہُ عنہ سے یہودیوں نے یہ سوال کیا تو آپ نے بھی یہی جواب دیا تھا، اس پر انہوں نے عرض کی: توریت میں بھی اسی طرح سمجھایا گیا ہے۔ مطلب یہ کہ اللہ پاک کی قدرت و اختیار سے کچھ بَعِید (یعنی دور) نہیں جس شَے کو جہاں چاہے رکھے، یہ انسان کی تنگیِ نَظر ہے کہ کسی چیز کے بڑے ہونے سے حیران ہو کر پوچھنے لگتا ہے کہ ایسی بڑی چیز کہاں سَمائے گی؟ (تفسیر خزائن العرفان، پ4، اٰلِ عمران، تحت الآیۃ: 131، ص120)

گدا بھی مُنتظِر ہے خُلد میں نیکوں کی دعوت کا
خُدا دن خَیر سے لائے سَخی کے گھر ضِیافت کا

(حدائقِ بخشش، ص37)

شرحِ کلامِ رضا: اللہ پاک کی بارگاہ میں امامِ اہلِ سنّت اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ جنت کی عظیم نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں: یااللہ پاک! جنت میں نیک بندوں کو کئی نعمتوں اور دعوتوں سے نوازا جائے گا، مَیں بھی اُس دعوت کا انتظار کر رہا ہوں۔ تیرے فَضل و کَرَم سے خَیر سے وہ وقت آئے جب ہم ”جنتی نعمتوں“ سے لُطف اَندوز ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد



www.dawateislami.net

## جنّت کہاں ہے؟

جنّت کہاں ہے؟اِس بارے میں علمائے کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم کے مختلف اِرشادات ہیں البتّہ زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ جنت ساتویں آسمان کے اوپر ہے کیونکہ قرآنِ کریم میں ہے: ﴿ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿١٤﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿١٥﴾ ﴾(پ27،النجم:14، 15)ترجمۂ کنزُالعِرفان: ”سِدرَۃُ المُنتَہیٰ کے پاس، اس کے پاس جنّتُ الْماویٰ ہے۔“ ایک حدیث میں ہے کہ جنّت کی چھت رحمٰن کا عرش ہے۔(فردوس الاخبار، 1/449، حدیث:3344)

صحابیِ رسول، حضرتِ اَنَس بِن مالک رضی اللہُ عنہ سے پوچھا گیا کہ جنّت آسمان میں ہے یا زمین میں؟ فرمایا: کون سی زمین اور کون سا آسمان ایسا ہے جس میں جنّت سما سکے؟ عرض کیا گیا: پھر کہاں ہے؟ فرمایا: آسمانوں کے اوپر اور عرش کے نیچے۔
(تفسیر خازن، پ4، اٰل عمران، تحت الآیۃ:133، 1/301)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جنّت نہایت عظیم الشّان جگہ ہے، اللہ پاک کی رضا اور اس کے دیدار کا مَقام ہے۔ قرآنِ کریم میں جنّت کی عظمت وشان کو کئی بار بیان کیا گیا ہے۔ اللہ پاک اپنے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے صدقے ہمیں جنّتُ الفِردَوس میں اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کا پڑوس نصیب فرمائے۔

بِلا حِساب ہو جنّت میں داخِلہ یارب　　پڑوس خُلد میں سَروَر کا ہو عطا یارب
(وسائلِ بخشش، ص82)

## جنّت کتنی بڑی ہے؟

جنّت کی عظمت کی بھی کیا ہی بات ہے۔ جنت کتنی بڑی ہے؟ یہ اللہ پاک اور اُس کے بتانے سے اُس کا رسول (صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم) ہی جانتے ہیں۔ خُلاصہ یہ ہے کہ جنّت میں 100



www.dawateislami.net

درجے ہیں، ہر دو درجوں میں اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان ہے۔ ”ترمذی شریف“ کی حدیثِ پاک میں ہے: کہ اگر تمام عالَم ایک درجے میں جمع ہوں تو سب کے لیے وسیع ہے۔(ترمذی،4/239،حدیث:2540)

## جنّت کی خوبصورتی

انسان دنیا میں خوبصورت منظر دیکھ کر بے ساختہ بول اُٹھتا ہے کہ جنّت جیسا مَنظَر ہے یعنی ایک عام انسان کے ذہن میں بھی جنّت کا نقشہ حسین و جمیل ہے۔ لیکن یاد رکھئے! دنیا کے سارے خوبصورت مَناظِر جنّت کے سامنے کچھ حیثیت نہیں رکھتے کیونکہ جنّت اتنی خوبصورت ہے کہ اگر جنّت کی ناخُن بھر چیز دنیا میں ظاہر ہو تو تمام آسمان اور زمین اُس سے آراستہ ہو جائیں اور اگر جنّتی کا کنگن ظاہر ہو تو آفتاب کی روشنی مِٹا دے، جیسے آفتاب سِتاروں کی روشنی مٹا دیتا ہے۔(ترمذی،4/241،حدیث:2547مفہوماً)

## جنّت میں داخل ہونے کا بیان

جنّت کے دروازے اِتنے چوڑے ہوں گے کہ ایک بازو سے دوسرے تک تیز گھوڑے کی ستّر بَرس کی راہ ہوگی(یعنی ایک تیز رفتار گھوڑا ستّر سال تک دوڑتا رہے، اتنے بڑے دروازے ہوں گے)۔(مسند امام احمد،5/475، حدیث:16206ملتقطاً) پھر بھی جنت میں جانے والوں کی اتنی زیادہ تعداد ہوگی کہ کندھے سے کندھا چِھلتا ہوگا بلکہ بھیڑ کی وجہ سے دروازہ چَرچَرانے لگے گا۔ (بہارِشریعت،1/154،حصہ:1)پہلا گروہ جو جنّت میں جائے گا، اُن کے چہرے ایسے روشن ہوں گے جیسے چودھویں رات کا چاند اور دوسرا گروہ جیسے کوئی نہایت روشن ستارہ، جنّتی سب ایک دل ہوں گے، ان کے آپس میں کوئی اِختِلاف و بُغض نہ ہوگا۔(بہارِشریعت،1/157،حصہ:1)



www.dawateislami.net

## جنّت میں درخت کیسے ہوں گے؟

صحابیِ رسول حضرتِ سلمان فارسی رضی اللہُ عنہ نے ایک چھوٹی سی لکڑی اُٹھاکر فرمایا: اگر جنّت میں تم اتنی لکڑی بھی تلاش کروگے تو تمہیں نظر نہیں آئے گی۔ عرض کی گئی: پھر کھجور کے اور دیگر درخت کہاں ہوں گے؟ فرمایا: اُن کی جڑیں موتی اور سونے کی ہوں گی اوراوپری حصے میں پھل ہوں گے۔ جنّت میں ایک درخت ہے جس کے سائے میں سو(100) برس تک تیز گھوڑے پر سوار چلتا رہے پھر بھی سایہ ختم نہ ہو۔

(البدور السافرۃ(اردو)، ص654۔ البدور السافرۃ، ص367)

## جنّتی مَحل اور اُن کے در و دیوار

جنّت میں مختلف قِسم کے جَواہِر(یعنی قیمتی پتھروں)کے ایسے صاف و شَفاف مَحل ہیں جن کا اندر کا حصہ باہر سے اور باہر کا اندر سے دکھائی دیتاہے۔ جنت کی دیواریں سونے اور چاندی کی اینٹوں اور مُشک کے گارے سے بنی ہیں، ایک اینٹ سونے کی، ایک چاندی کی، زمین زَعفران کی، کنکریوں کی جگہ موتی اور یاقوت (ہیں)۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جنّتِ عَدْن کی ایک اینٹ سفید موتی کی ہے، ایک یاقوتِ سُرخ کی، ایک زَبَرجَد سبز کی، اور مُشک کا گارا ہے اور گھاس کی جگہ زَعفران ہے، موتی کی کنکریاں، عَنْبَر کی مٹی، جنت میں ایک ایک موتی کا خیمہ ہوگا جس کی بلندی ساٹھ میل(ہوگی)۔ (بہارِ شریعت، 1/154، حصہ:1)

امام محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ جنّتی مَحل کا شوق دِلاتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: اس بات پر بڑا تعجب ہے کہ اگر تیرے ساتھی یا پڑوسی مال یا اُونچے مکان میں تجھ سے آگے بڑھ جائیں تو تجھے یہ بات ناگوار محسوس ہوتی ہے اور تیرا سینہ تنگ ہو جاتا ہے اور حسد کی وجہ سے تیری زندگی مشکل ہو جاتی ہے جبکہ تیرے لئے سب سے بہتر حالت یہ ہے کہ تُم



www.dawateislami.net

جنت میں اپناٹھکانا بناؤ حالانکہ کئی ایسے لوگ ہیں جو جنّت میں نیکیوں کے ذریعے تم سے آگے بڑھنے والے ہیں اور دنیا اپنے تمام مال و اسباب کے ساتھ بھی ان کے برابر نہیں ہو سکتی۔

(احیاء العلوم، 5/302۔ احیاء العلوم (اردو)، 5/744)

صَفِ ماتم اُٹھے خالی ہو زِنداں ٹوٹیں زنجیریں　　گنہگارو چلو مولیٰ نے در کھولا ہے جنّت کا

(حدائقِ بخشش، ص38)

**شرحِ کلامِ رضا:** امامِ عشق و محبت، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ قیامت کے دن نبیِ رحمت، شفیعِ اُمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شفاعت کے پُر کیف مَنظَر کا تَصَوُّر کرکے بیان کرتے ہیں: اللہ پاک کی اجازت و رحمت سے جب ہمارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم گنہگاروں کی شفاعت فرمائیں گے اور جہنّم میں جانے والوں کو شفاعتِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خیرات ملے گی، پھر قیامت کا مَنظَر یوں ہو گا کہ حساب و کتاب میں پریشان حال اُٹھیں گے جہنّم کی سزا سے رہائی ملے گی اور آواز آئے گی: گنہگارو! چلو چلو جنّت کی طرف چلو، اللہ پاک نے تمہارے لئے جنّت کا دروازہ کھول دیا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## جنّتی مشروبات

دُنیا کا لذیذ سے لذیذ شربت اور جوس جنّتی مشروبات پر قربان کیونکہ دُنیاوی شربت اور جوس کا مزہ منہ میں تھوڑی دیر تک رہتا ہے جبکہ جنت میں چار دریا ہیں، ایک پانی کا، دوسرا دودھ کا، تیسرا شہد کا اور چوتھا شراب کا، پھر اِن سے نہریں نکل کر ہر جنّتی کے مکان میں جاری ہوتی ہیں۔ وہاں کی نہروں کی شان یہ ہے کہ وہ زمین کھود کر نہیں بہتیں بلکہ زمین کے اوپر چلتی ہیں، نہروں کا ایک کنارہ موتی کا، دوسرا یاقُوت کا اور نہروں کی زمین خالص مُشک کی،



www.dawateislami.net

وہاں کی شراب دنیا کی سی نہیں جس میں بدبُو، کڑواہٹ اور نشہ ہوتا ہے اور پینے والے بے عقل، آپے سے باہر ہوکر بیہودہ بکتے ہیں، وہ پاک شراب اِن سب باتوں سے پاک و مُنزَّہ ہے۔ (بہارِ شریعت، 1 / 155، حصہ:1) اللہ پاک قرآنِ کریم کے پارہ 30 سورۃُ المُطَفِّفِین کی آیت نمبر 25 تا 28 میں ارشاد فرماتا ہے:

یُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌؕ وَ فِیْ ذٰلِكَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَؕ ﴿۲۶﴾ وَ مِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِیْمٍۙ ﴿۲۷﴾ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَؕ ﴿۲۸﴾

ترجَمۂ کنزُ العِرفان: انہیں صاف ستھری خالص شراب پلائی جائے گی جس پر مہر لگائی ہوئی ہوگی۔ اس کی مہر مشک (کی) ہے اور للچانے والوں کو تو اسی پر للچانا چاہئے۔ اور اس کی ملاوٹ تسنیم سے ہے۔ ایک چشمہ جس سے مقرب بندے پئیں گے۔

"تفسیر صِراطُ الجِنان" میں اِن آیات کی تفسیر کچھ اس طرح بیان کی گئی ہے: جنّت میں انہیں صاف ستھری خالص شراب پلائی جائے گی جس کے برتنوں پر مُہر لگائی ہوئی ہوگی اور اَبرار ہی ان کی مُہر توڑیں گے، ان برتنوں پر لگی مہر مُشک کی بنی ہوئی ہے اور للچانے والوں کو اللہ پاک کی اطاعت کی طرف سبقت کرکے اور برائیوں سے باز رہ کر، اسی پر للچانا چاہیئے تاکہ انہیں مشک کی مہر لگی یہ شراب حاصل ہو اور اس شراب میں تسنیم ملی ہوئی ہے جو کہ جنّت کی شرابوں میں سب سے اعلیٰ ہے اور تسنیم شراب کا وہ چشمہ ہے جس سے صرف اللہ پاک کے مُقرّب بندے پئیں گے اور باقی جنتیوں کی شرابوں میں شرابِ تسنیم کے چند قطرے ملائے جائیں گے۔ (تفسیر صراط الجنان، پ30، المطفّفین، تحت الآیۃ: 25 تا 28، 10 / 580)

## جنتی شراب کس کے لئے؟

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو یہ پسند



www.dawateislami.net

کرتا ہے کہ اللہ پاک اُسے آخرت میں شراب پلائے تو وہ اسے دنیا میں چھوڑ دے۔
(معجم اوسط، 6/312، حدیث:8879)

چشمِ تَر اور قلبِ مُضطر دے　　اپنی اُلفت کی مے پلا یارب
(وسائلِ بخشش، ص79)

## جنّتی کھانے

مختلف مُلکوں اور شہروں میں کھانے کا Taste (یعنی ذائقہ) چیک کرنے کے لئے جانے والوں کو جنّتی کھانوں کا شوق رکھنا چاہیے۔ اللہ پاک نے جنتیوں کے کھانوں کا ذکر قرآنِ کریم میں فرمایا ہے کہ پھل، میوے، موٹے موٹے پرندے، مَن و سَلویٰ، شہد، دودھ اور بے شمار قِسم کے لذیذ سے لذیذ کھانے ملیں گے، وہ جو چاہیں گے فوراً ان کے سامنے موجود ہوگا اگر کسی پرندے کو دیکھ کر اس کا گوشت کھانے کو دل کرے گا تو اُسی وقت وہ پرندہ بھنا ہوا اُن کے پاس آجائے گا اگر پانی وغیرہ کی خواہش ہو تو پیالے خود ہاتھ میں آجائیں گے، ان میں ٹھیک اَندازے کے مطابق پانی، دودھ، شراب، شہد ہو گا کہ ان کی خواہش سے ایک قطرہ کم نہ زیادہ، پینے کے بعد جہاں سے آئے تھے خود بخود وہاں چلے جائیں گے۔ (بہارِ شریعت، 1/155 حصہ:1)

## جنّتی پھل دنیاوی پھلوں کے مُشابہ کیوں؟

قرآنِ کریم میں جنّتی پھلوں کے بارے میں وضاحت ارشاد فرمائی گئی ہے کہ وہ پھل دنیاوی پھلوں سے مِلتے جُلتے ہوں گے کیونکہ جنّتی دنیاوی پھلوں سے مانوس تھے لیکن اُن کا ذائقہ دنیا کے پھلوں سے بہت اعلیٰ ہو گا۔ پارہ 1 سورۃُ البَقَرۃ، آیت نمبر 25 میں ارشاد ہوتا ہے:

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ

ترجمۂ کنز العرفان: جب اُنہیں ان باغوں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں



www.dawateislami.net

گے، یہ تو وہی رزق ہے جو ہمیں پہلے دیا گیا تھا حالانکہ انہیں ملتا جلتا پھل (پہلے) دیا گیا تھا۔

## جنّت میں نظامِ اِنہضام

جنّت میں نَجاسَت، گندگی، تھوک، بدن کا میل بالکل نہ ہوں گے، ایک خوشبو دار آرام دِہ ڈکار آئے گی، خوشبو دار آرام دِہ پسینہ نکلے گا، سب کھانا ہضم ہو جائے گا، ڈکار اور پسینے سے مُشک کی خوشبو نکلے گی۔ (مسلم، ص1165، حدیث:7152 ملخصاً)

## جنّتیوں کی خدمت

کم سے کم ہر جنّتی کے سِرہانے دس ہزار خادِم کھڑے ہوں گے، خادموں میں ہر ایک کے ایک ہاتھ میں چاندی کا، دوسرے ہاتھ میں سونے کا پیالہ ہو گا اور ہر پیالے میں الگ الگ رنگ کی نعمت ہو گی، جتنا کھاتا جائے گا لذت کم نہ ہو گی بلکہ بڑھے گی، ہر نوالے میں ستّر (70) مزے اور ہر مزہ دوسرے سے الگ ہو گا اور وہ مزے ایک ساتھ محسوس ہوں گے، ایک مزے کا احساس دوسرے مزے میں فَرق نہیں ڈالے گا۔ (بہارِ شریعت، 1/157، حصہ 1: ملخصاً)

گدا بھی مُنتظِر ہے خُلد میں نیکوں کی دعوت کا
خُدا دن خیر سے لائے سخی کے گھر ضیافت کا

(حدائقِ بخشش، ص37)

## جنّتیوں کی شان وشوکت

عمدہ اور قیمتی لباس پہننے کا شوق رکھنے والو! اگر جنت کا کپڑا دنیا میں پہنا جائے تو جو دیکھے بے ہوش ہو جائے اور لوگوں کی نگاہیں اس کو برداشت نہ کر سکیں۔ (بہارِ شریعت، 1/158، حصہ 1:) ”جنّتیوں کے لباس پرانے نہیں ہوں گے۔“ (بہارِ شریعت، 1/157، حصہ 1:) جنّتیوں کے سر، پلکوں اور بھَووں کے سوا بدن پر کہیں بال نہ ہوں گے، سب بے ریش ہوں گے،



www.dawateislami.net

سُرمہ لگی آنکھیں، تیس برس کی عمر کے معلوم ہوں گے ، (مسند امام احمد،3/393، حدیث:9386) کبھی اس سے زیادہ معلوم نہ ہوں گے ۔(ترمذی،4/254، حدیث: 2571) جنتیوں کی جوانی کبھی ختم نہ ہوگی۔(بہار شریعت،1/159، حصہ:1)نِت نئے فیشن اپنا کر لوگوں کو اچھا نظر آنے والوں کو جنت میں لے جانے والے اعمال کی کوشش کرنی چاہئے۔

## جنّتی حوروں کا حُسن و جمال

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُور (یعنی جنّتی عورت) اگر زمین کی طرف جھانکے تو زمین سے آسمان تک روشن ہوجائے اور خوشبو سے بھر جائے اور چاند سورج کی روشنی چلی جائے اور اُس کا دوپٹّا دنیا ومافیہا (یعنی دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس) سے بہتر ہے۔(بخاری،4/264، حدیث: 6568) ہر جنّتی کو حورِ عین (یعنی بڑی آنکھوں والی جنّتی عورتوں) میں سے کم سے کم دو بیبیاں ایسی ملیں گی کہ ستّر ستّر جوڑے پہنے ہوں گی پھر بھی ان لباسوں اور گوشت کے باہر سے ان کی پنڈلیوں کا مَغز ایسے دکھائی دے گا جیسے سفید شیشے میں شرابِ سُرخ دکھائی دیتی ہے اور یہ اس وجہ سے کہ اللہ پاک نے انہیں یاقوت کی طرح فرمایا، یاقُوت میں سوراخ کرکے اگر ڈورا ڈالا جائے تو ضرور باہر سے دکھائی دے گا۔ آدمی اپنے چہرے کو اس کے رُخسار میں آئینے سے بھی زیادہ صاف دیکھے گا اور اس حُور پر ادنیٰ درجے کا جو موتی ہوگا وہ ایسا ہوگا کہ مشرق سے مغرب تک روشن کردے۔(بہار شریعت،1/157، حصہ:1)

جب کوئی بندہ جنّت میں جائے گا تو اس کے سِرہانے اور پاؤں کی جانب دو حُوریں اِتنی اچھی آواز سے اللہ پاک کی تعریف اور پاکی بیان کریں گی کہ مخلوق نے کبھی اِتنی پیاری آواز نہیں سنی ہوگی۔(معجم کبیر 8/95، حدیث:7478)



www.dawateislami.net

## سب سے زیادہ حُوریں کس کیلئے؟

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے ہر وقت دُرودِ پاک پڑھتے رہیے کہ فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: "جنّت میں سب سے زیادہ حُوریں اُس شخص کو ملیں گی جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا۔" (افضل الصلوات للنبہانی، ص25)

کیوں نہ زیبا ہو تجھے تاجوری تیرے ہی دَم کی ہے سب جَلوہ گری
مَلک و جن و بَشر حُور و پَرِی جان سب تجھ پہ فِدا کرتے ہیں
(حدائقِ بخشش، ص114)

شرحِ کلامِ رضا: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ بارگاہِ رسالت میں عرض کرتے ہیں: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! اللہ پاک کی عطا سے دنیا و آخرت کی بادشاہی آپ ہی کو لائق ہے کیونکہ دنیا و آخرت کی ساری بہاریں، نعمتیں آپ ہی کے دَم قَدَم سے ہیں، آپ دنیا میں تشریف نہ لاتے تو اللہ پاک اس دنیا کو پیدا نہ فرماتا، خالِقِ کونَین کی عطا سے آپ مالکِ کونین ہیں۔ فرشتے، جنّ، انسان، حور اور پَرِی سب آپ پر قُربان ہوتے ہیں۔

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے
(حدائقِ بخشش، ص178)

## جنّتیوں کی سواریاں اور خُدّام

جنّت میں داخلے کی خواہش رکھنے والو! جنّتی آپس میں ملنا چاہیں گے تو ایک کا تخت دوسرے کے پاس اُڑ کر چلا جائے گا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ان کے پاس نہایت اعلیٰ درجے کی سواریاں اور گھوڑے لائے جائیں گے وہ ان پر سوار ہو کر جہاں چاہیں گے جائیں گے۔ (الترغیب والترھیب، 4/304، حدیث:115)



www.dawateislami.net

## جنّتیوں کو مِلنے والی نعمتوں کا بیان

مَرتَبے اور دَرَجے کے اعتبار سے سب سے چھوٹے جنّتی کے لیے اَسّی ہزار خادم اور بہتّر(72) بیویاں ہوں گی اور اُن کو ایسے تاج ملیں گے کہ جن کا سب سے چھوٹا موتی مشرق و مغرب کے درمیان روشن کر دے۔ (ترمذی، 4/254، حدیث: 2571) اور اگر مسلمان اولاد کی خواہش کرے تو اس کا حَمل اور وَضع (یعنی بچے کا پیدا ہونا) اور پوری عمر (یعنی تیس سال کی)، خواہش کرتے ہی ایک لمحے میں ہو جائے گی۔ (ترمذی، 4/254، حدیث: 2572)

## جنّت میں رات اور دن نہیں ہو گا

جنّت کی زندگی بہت پیاری اور ہمیشہ رہنے والی ہے، اِسی وجہ سے جنّت میں نیند نہیں کہ نیند ایک قسم کی موت ہے اور جنّت میں موت نہیں۔ حضرتِ زُہیر بِن محمد رحمۃ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جنّت میں نہ رات ہے اور نہ ہی سورج اور چاند، جنّتی ہمیشہ نور میں رہیں گے، ان کے لئے رات اور دن کی مِقدار ہو گی، رات کی پہچان انہیں پردے لٹکائے جانے اور دروازے بند کئے جانے سے ہو گی جبکہ دن کی پہچان پردے ہٹائے جانے اور دروازے کھولے جانے سے ہو گی۔ (البدور السافرۃ (اُردو)، ص667۔ البدور السافرۃ، ص375)

اللہ پاک کی بارگاہ میں شہزادۂ اعلیٰ حضرت مصطفیٰ رضا خان رحمۃ اللہِ علیہ عرض کرتے ہیں:

داخلِ خُلد ہم کو جو فرمائے تُو ہم ہوں اور حور و غِلماں لبِ آب جُو
اور جامِ طَہور اور مِینَا سَبُو دیکھیں اَعدا تو رہ جائیں پی کر لہُو
اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ

(سامانِ بخشش، ص23)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد



www.dawateislami.net

## جنّت کا موسم

حضرت عَبْدُ اللّٰه بِن مَسعود رضی اللّٰہ عنہ فرماتے ہیں: جنّت میں موسم درمیانہ رہے گا، اس میں نہ گرمی ہوگی نہ سردی۔(البدور السافرۃ، ص512)

## جنّت کی سب سے بڑی نعمت

حضرت سعید بن مُسَیَّب رضی اللّٰہ عنہ کی حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ عنہ نے فرمایا: میں اللّٰہ پاک سے سوال کرتا ہوں کہ وہ مجھے اور آپ کو جنّت کے بازار میں اِکٹھا کردے۔ حضرت سعید رضی اللّٰہ عنہ نے (حیران ہوکر) کہا: کیا جنّت میں بازار بھی ہوگا؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ عنہ نے فرمایا: ہاں! مجھے رسولُ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے خبر دی ہے کہ جنت والے جب جنّت میں داخل ہوں گے تو جنّت کے درجات میں اپنے اعمال کے مطابق داخل ہوں گے، پھر انہیں دنیا کے دنوں کے حساب سے ایک ہفتہ میں اجازت دی جائے گی تو وہ اپنے رب کی زیارت کریں گے اور ان کے سامنے اللّٰہ پاک کا عَرش ظاہر ہوگا اور اللّٰہ پاک ان پر جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ میں تَجَلّی فرمائے گا تو ان کے لیے نور کے مِنبر، موتیوں کے منبر، یاقُوت اور زَبَرجَد کے منبر، سونے اور چاندی کے منبر رکھے جائیں گے، ان میں سے ادنیٰ درجے والے جنّتی حالانکہ ان میں ادنیٰ کوئی نہیں، مُشک اور کافُور کے ٹیلہ پر ہوں گے اور وہ یہ تصوُّر نہ کریں گے کہ کُرسیوں والے ان سے اعلیٰ جگہ میں ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللّٰہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسولَ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم! کیا ہم اپنے رب کو دیکھیں گے؟ ارشاد فرمایا: ہاں! کیا تم سورج کو اور چودھویں رات میں چاند کو دیکھنے میں شک کرتے ہو؟ ہم نے عرض کی: نہیں۔ ارشاد فرمایا: ایسے ہی



www.dawateislami.net

تم اپنے ربّ کو دیکھنے میں شک نہ کرو گے، اس مجلس میں ہر ایک کے سامنے اللہ پاک بے حجاب موجود ہوگا حتّٰی کہ ان میں سے ایک شخص سے ارشاد فرمائے گا: اے فُلاں کے بیٹے فلاں! کیا تجھے وہ دن یاد ہے جب تو نے ایسا ایسا کہا تھا؟ اللہ پاک اسے اس کی بعض دُنیَوِی بدعَہدیاں یاد دلائے گا تو وہ بندہ عرض کرے گا: اے اللہ! کیا تو نے مجھے بخش نہیں دیا؟ اللہ پاک ارشاد فرمائے گا: ہاں! تُو میری وسیع رحمت کی وجہ سے ہی تو اپنے اس درجہ میں پہنچا۔ وہ اسی حالت میں ہوں گے کہ ان کے اوپر بادل چھا جائے گا اور ان پر ایسی خوشبو برسائے گا کہ اُس جیسی خوشبو کبھی کسی چیز میں نہ پائی ہوگی، اور ہمارا ربّ ارشاد فرمائے گا: اس اِنعام واِکرام کی طرف جاؤ جو میں نے تمہارے لیے تیار کیا ہُوا ہے اور اس میں سے جو چاہو لے لو۔ تب ہم اس بازار میں پہنچیں گے جسے فرشتوں نے گھیرا ہوگا، اس میں وہ چیزیں ہوں گی جن کی مِثل نہ آنکھوں نے دیکھی، نہ کانوں نے سُنی اور نہ دلوں پر ان کا خیال گزرا، تب ہم جو چاہیں گے وہ ہمیں دیدیا جائے گا، وہاں نہ تو خرید ہوگی نہ فروخت، اور اس بازار میں جنّتی ایک دوسرے سے ملیں گے اور بلند درجے والا خود آئے گا اور اپنے سے نیچے درجے والے سے ملے گا حالانکہ ان میں نیچا کوئی نہیں تو اس پر جو لباس یہ دیکھے گا وہ اسے پسند آئے گا، ابھی اس کی آخری بات ختم نہ ہوگی کہ اسے اپنے اوپر موجود لباس اس سے اچھا محسوس ہوگا، یہ اس لیے ہوگا کہ جنّت میں کوئی غمگین نہ ہو، پھر ہم اپنے گھروں کی طرف لوٹیں گے تو ہم سے ہماری بیویاں ملیں گی اور کہیں گی: مَرحَبا، خوش آمدید! جس وقت آپ یہاں سے گئے تھے اس وقت کے مُقابَلے میں اب آپ کا حُسن و جمال بہت زیادہ ہے۔ تب ہم کہیں گے: آج ہمیں اپنے ربِّ کریم کے دربار میں بیٹھنا نصیب ہوا تھا،



www.dawateislami.net

(خدائے) جبّار کے حُضور ہمیں ہَم نَشِینی نصیب ہوئی، ہمارا حَق یہ ہی تھا کہ ہم ایسے لَوٹیں جیسے اب لَوٹے ہیں۔(ترمذی،حدیث:4/ 246،حدیث:2558)

## کیا عورتوں کو جنّت میں دیدارِ الٰہی ہو گا

دِیدارِ الٰہی کے بارے میں صحیح بات یہ ہے کہ (جنّتی مرد اور عورت) دونوں کو ہو گا۔ (مراٰۃ المناجیح،7/517)

## اللہ پاک کی خاص عِنایَت

حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: جنت کی نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت یہ ہوگی کہ اللہ پاک جنتیوں سے راضی ہوگا۔ کبھی ان پر ناراض نہ ہو گا۔ محبوب کی رِضا عاشق کے لیے بڑی نعمت ہے۔ خیال رہے کہ اللہ پاک کی رِضا اور اللہ پاک کا دیدار کسی عمل کا بدلہ نہ ہو گا۔ یہ خاص عَطیۂ رب ہو گا۔(نورالعرفان، ص315)

## جنّتیں کتنی ہیں؟

جنّتوں کی تعداد آٹھ ہے جن کے نام یہ ہیں۔﴿1﴾ دارُ الْجَلال ﴿2﴾ دارُ الْقَرار ﴿3﴾ دارُ السَّلام ﴿4﴾ جنّتِ عَدْن ﴿5﴾ جنّتِ ماویٰ ﴿6﴾ جنّتِ خُلد ﴿7﴾ جنّتُ الْفِردَوس ﴿8﴾ جنّتِ نَعِیم۔(تفسیر روح البیان، 1/82ملتقطاً)

## جَنَّت کی دُعا

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مَکّی مَدنی محمدِ عَرَبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے تین مرتبہ اللہ پاک سے جَنّت کا سُوال کیا تو جنّت کہتی ہے: اے اللہ! اِس کو جنّت میں داخل کر دے اور جس شخص نے تین مرتبہ دوزخ سے پناہ مانگی تو دوزخ



www.dawateislami.net

کہتی ہے: اے اللہ! اِس کو دوزخ سے پناہ میں رکھ۔(ترمذی،4/257،حدیث:2581)

## کون سی جنّت کی دعا مانگی جائے؟

ایک اور حدیثِ پاک میں نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اللہ پاک سے سُوال کرو تو "فِردَوس" کا سُوال کرو۔(ترمذی،4/238،حدیث:2538)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! کیا آپ جانتے ہیں؟ جنّتُ الفِردوس کون سی جنت ہے؟ ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، حضراتِ اہلِ بیت و صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان جنّتُ الفردوس میں ہوں گے اِسی لئے امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہمُ العالیہ اپنے اشعار اور دعاؤں میں اکثر جنّتُ الفردوس مانگتے ہیں: اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْنَا جَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ بِغَیْرِ حِسَاب۔

میری سرکار کے قدموں میں ہی اِن شاءَ اللہ
میرا فردوس میں عطّار ٹھکانا ہو گا (وسائلِ بخشش، ص185)

حکمِ حدیث پر عمل کرنے کی نیت سے اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں: یااللہ پاک بوسیلۂ خاتمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! ہمیں بِلا حساب و کتاب جنّتُ الفردوس میں اپنے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس عطا فرما۔ یااللہ پاک! ہمیں بغیر حساب و کتاب کے جنّتُ الفردوس میں اپنے پیارے اور آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس نصیب فرما۔ یااللہ پاک ہمیں جنّتُ الفردوس میں اپنے آخری نبی، مکّی مَدَنی محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس عطا فرما۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

ہَشتِ خُلد آئیں وہاں کسبِ لَطافت کو رَضاؔ
چار دن بَرسے جہاں اَبرِ بَہارانِ عَرب
(حدائقِ بخشش، ص61)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد



www.dawateislami.net

## چلو چلو جنّت کی جانب چلو

جنّت کے طلب گارو! اللہ پاک نے ایمان والوں کے لیے جنّت میں کتنی پیاری پیاری اور اعلیٰ نعمتیں پیدا فرمائی ہیں، اللہ پاک اپنی رحمت سے ہمیں بھی ان نعمتوں سے نوازے اور بِلا حساب و کتاب جنت میں داخلہ نصیب فرمائے۔ دنیا میں خوبصورت مَناظِر دیکھنے کے لئے لوگ ہزاروں، لاکھوں روپے خرچ کرکے مختلف مقامات پر جاتے ہیں بلکہ ایک مُلک سے دوسرے ملک بھی سفر اختیار کرتے ہیں۔ دنیا کے خوبصورت ترین مناظر جنّت کی خوبصورتی کے مُقابَلے میں کچھ بھی نہیں۔ کاش! پہاڑوں، مشکل راستوں پر چل کر بلکہ بعض اوقات اپنی جان خطرے میں ڈال کر دنیا کی فنا ہو جانے والی خوبصورتی دیکھنے کے لئے جانے والوں کے دِلوں میں ہمیشہ رہنے والی جنت کی خوبصورتی کی حِرْص پیدا ہو۔ دنیا کا حسین سے حسین منظر دیکھیں تو یہ تصور کریں! جس رب نے فنا ہو جانے والی اِس دنیا کو اِتنا خوبصورت بنایا ہے جو دیکھنے کے اعتبار سے اُس کے فرمانبرداراور گنہگار دونوں کے لئے برابر ہے تو اُس خدا نے اپنی جنت جو صِرف نیکوں اور فرمانبرداروں کے لئے بنائی ہے وہ کتنی خوبصورت ہوگی۔ وہ بھی ایسی جو کبھی ختم نہ ہوگی، چند منٹ اور چند لمحات کے لئے نہیں بلکہ اُس کی رحمت سے جنّت میں داخل ہونے والے کو ہمیشہ کی زندگی نصیب ہوگی۔ کاش! جنّت پانے کے لئے نیک اعمال کرنے کا شوق پیدا ہو۔ دنیا کی تھوڑے دِنوں کی سَیر و تفرِیح (یعنی Outing) کے لئے اور خوبصورت مناظر دیکھنے کے لئے مَشَقَّت برداشت کی جاسکتی ہے تو جنّت کے حصول کے لئے نیکیاں کرنے کی کوشش کیوں نہیں ہوتی۔

امام محمد بن محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جنّت کی حقیقت اور جنتیوں کی



www.dawateislami.net

نعمتوں، خوشیوں کا تصور کر کے غور کرو اور اُس شخص کی حَسرت کا اندازہ کرو جس نے جنت کے بدلے صرف دنیا پر قَنَاعَت کی اور جنّت سے محروم ہو گیا۔ (احیاء العلوم، جلد 5 / 303 ملخصاً)

**جنت کے طلبگارو!** جنت کو عبادت کی مَشَقّتوں سے ڈھانپا گیا ہے۔ دنیا کی پچاس، ساٹھ سال کی مختصر زندگی عبادت میں گزار کر ہمیشہ کی زندگی راحت اور سکون میں گزاریئے۔ نَفس پر مَشَقَّت کر کے، عبادتوں اور ریاضتوں میں وقت گزار کر سُنّتوں پر عمل کر کے، نیکی کی دعوت دے کر، گناہوں سے بچ کر بلکہ دوسروں کو بچا کر زندگی گزارنے والا، اللہ کریم کی رحمت سے جنت میں داخل ہو گا۔ یقیناً جنت اللہ پاک کی رحمت ہی سے عِنایَت ہو گی، چونکہ جنت میں داخلے کے لئے اُسی نے ہمیں نیک اعمال کرنے اور گناہوں سے بچنے کا حکم فرمایا ہے اِس لئے ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ ہم اُس کے فرمانبردار بندے بن جائیں۔ اللہ پاک اپنی رحمت، اپنے کَرَم اور اپنے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے صدقے ہم گنہگاروں کو اپنے پاکیزہ گھر جنت میں بِلا حساب و کتاب داخلہ نصیب فرمائے۔

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

## جنّت میں لے جانے والے اعمال

یوں تو ہر نیک کام جنت میں لے جا سکتا ہے، اَب چند اُن نیک اعمال کا بیان کیا جاتا ہے جن پر عمل کرنے والوں کے بارے میں اَحادیثِ مبارکہ اور رِوایات میں جنّت کی خوشخبریاں دی گئی ہیں۔ اللہ پاک کی رِضا کے لئے اِن پر عمل کرنا جنت میں داخلے کا سبب بن سکتا ہے۔

### (1) کلمۂ اسلام

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرتِ سیّدنا عثمانِ غَنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ



www.dawateislami.net

نبیِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص ”لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ“ کا یقین رکھتے ہوئے مَرا وہ جنت میں داخل ہو گا۔ (مسند ابو داود، ص265، حدیث:1965)

حضرت علّامہ عبدُ المصطفٰے اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: یہ اسلام کا وہ ”بنیادی کلمہ“ ہے جس پر اسلام کی پوری عمارت قائم ہے۔ یہ کلمہ بِلاشُبہ جنت میں لے جانے والا عمل بلکہ جنت میں لے جانے والے تمام اعمالِ صالحہ (یعنی نیک کاموں) کی اَصل و بُنیاد ہے۔ حدیث میں جہاں صرف ”لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ“ ذکر کیا گیا ہے اُس سے مراد پورا کلمہ یعنی ”لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ“ ہے۔ (بہشت کی کنجیاں، ص33)

## ﴿2﴾ سنّتوں پر عمل

سُنّتوں پر عمل نہ صِرف جنت میں داخل ہونے کا سبب ہے بلکہ سنتوں پر عمل کرنے والے خوش نصیب عاشقانِ رسول جنت میں پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس پائیں گے جیسا کہ اللہ پاک کی عطا سے ہم گنہگاروں کو جنت میں لے جانے والے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ جنّت نِشان ہے: جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اُس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔
(مشکوٰۃ المصابیح، 1/55، حدیث:175)

سینہ تِری سُنّت کا مدینہ بنے آقا　　　جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

## ﴿3﴾ جنّت کے آٹھوں دروازے کُھل جاتے ہیں

حدیثِ پاک میں ہے: جس نے اچّھی طرح وُضو کیا اور پھر آسمان کی طرف نِگاہ اُٹھائی اور کَلِمۂ شہادت پڑھا اُس کے لئے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے اندر داخِل ہو۔ (دارمی، 1/196، حدیث:716)



www.dawateislami.net

## ﴿4﴾ مسجد بنایئے، جنّتی محل پایئے

اللہ پاک کی عطا سے مالکِ جنت، قاسمِ نعمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو اللہ پاک کے لئے ایک مسجد بنائے گا تو اللہ پاک اُس کے لئے جنت میں ایک گھر بنادے گا۔

(ابن ماجہ، 1/408، حدیث:737)

حضرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مسجد چھوٹی بنائے یا بڑی، اکیلا بنائے یا دوسروں کے ساتھ مل کر اگر نیت میں اِخلاص ہے تو اِن شاءَ اللہ یہ ہی ثواب (یعنی جنت میں گھر) ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 5/183)

## ﴿5﴾ نماز

تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ جنت نِشان ہے: اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے: ”اگر بندہ وقت میں نماز قائم رکھے تو میرے بندے کا میرے ذمّۂ کرم پر عَہد ہے کہ اُسے عذاب نہ دُوں اور بے حساب جنت میں داخل کروں۔“ (الفردوس بماثور الخطاب، 3/171، حدیث:4455)

پڑھتے رہو نماز تو چہرے پہ نور ہے پڑھتا نہیں نماز وہ جنت سے دور ہے

## ﴿6﴾ سنتِ مؤکّدہ

اللہ پاک کی رحمت بھری جنّت کی چاہت میں بے تاب ہو جایئے اور اسے پانے کی کوشش تیز تَر کر دیجئے۔ فرض نماز کے ساتھ ساتھ سنّتِ مؤکّدہ کی عادت بنایئے اور جنت میں داخلہ پایئے جیسا کہ تمام مسلمانوں کی پیاری امی جان، حضرتِ اُمِّ حَبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص دن رات میں بارہ رکعتیں پڑھے گا اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنادیا جائے گا، چار رکعت نماز ظہر سے پہلے اور دو رکعت ظہر کے بعد اور دو رکعت مغرب کے بعد اور دو رکعت عشا کے بعد اور دو رَکعَت



www.dawateislami.net

نمازِ فجر سے پہلے ہیں (کل بارہ رکعتیں سنّتِ مؤکّدہ ہیں)۔ (ترمذی، 1/424، حدیث:415)

ایک حدیثِ پاک میں ہے: جس نے ظہر سے پہلے چار اور بَعد میں چار پر مُحافَظَت (یعنی پابندی اختیار) کی، اللہ پاک اُس پر آگ حرام فرمادے گا۔ (ترمذی، 1/435، حدیث:428)

حضرت علّامہ طَحطاوِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایسا شخص بِالکُل ہی آگ میں داخل نہ ہو گا اور اُس کے گُناہ مٹا دیئے جائیں گے اور جو اس پر مُطالَبات ہیں اللہ پاک اُس کے فریق کو راضی کر دے گا یا یہ مطلب ہے کہ اُسے ایسے کاموں کی توفیق دے گا جن پر سزا نہ ہو۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار، 1/284) علّامہ شامی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اُس کے لیے خوشخبری ہے کہ سَعادت پر اس کا خاتمہ ہو گا اور وہ دوزخ میں نہ جائے گا۔ (ردالمحتار، 2/547)

## ﴿7﴾ نمازِ تہجُّد

حضرت عبدُ اللہ بِن سَلام رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مدینے میں تشریف لائے تو میں نے سب سے پہلے جو حدیثِ پاک نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے سُنی وہ یہ تھی کہ اے لوگو! تم سلام کو پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ، رشتے داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور راتوں کو جب سب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھو۔ تم ایسا کرو گے تو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ (ترمذی، 4/219، حدیث:2493)

## نمازِ تہجد کی برکت سے بخشش

سلسلۂ عالیہ قادِریہ رَضَوِیہ عطّارِیہ کے گیارہویں پیر و مُرشد حضرتِ جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ کو انتقال شریف کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا تو پوچھا: اے ابو القاسم (یہ آپ کی کنیت تھی)! بعدِ وفات آپ کے ساتھ کیا معاملہ ہوا؟ فرمایا: ہمیں صرف اُن چھوٹی چھوٹی رکعتوں نے فائدہ دیا جو ہم سَحَر کے وقت ادا کیا کرتے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/276، رقم:15220)



www.dawateislami.net

## ﴿8﴾ نمازِ تَحِیَّۃُ الوضو

نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے نمازِ فجر کے وقت حضرت بلال رضی اللہُ عنہ سے فرمایا کہ اے بلال! تم نے اسلام میں سب سے زیادہ اُمّید والا جو عمل کیا ہے اس کو مجھ سے بیان کرو اس لئے کہ میں نے جنّت میں تمہارے چلنے کی آواز اپنے آگے سنی ہے تو حضرت بلال رضی اللہُ عنہ نے عرض کی: میرا سب سے زیادہ اُمّید والا عمل یہی ہے کہ میں دن یارات کی کسی گھڑی میں جب بھی وضو کرتا ہوں تو میرے مقدر میں جو نماز لکھی ہوئی ہے اُس کو اس وضو سے پڑھ لیتا ہوں۔(بخاری، 1/390، حدیث:1149)

مُفتی عبدُ المصطفٰی اَعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: حضرت بِلال رضی اللہ عنہ کا جنّت میں حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے آگے آگے چلنا یہ کوئی بے ادبی کی بات نہیں۔ بادشاہ کے کچھ خادم بادشاہ کے پیچھے پیچھے اور کچھ خادم مثلاً نَقیب اور چوبدار آگے آگے چلا کرتے ہیں اور یہ دونوں بادشاہ کے باادب خادم ہی ہُوا کرتے ہیں۔ اس حدیث سے حضرت بلال رضی اللہُ عنہ کے بلند درجے کا پتا چلتا ہے کہ وہ جنت میں حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے نقیب بن کر حضور کے آگے آگے حضور کی آمد آمد کا اعلان کرتے ہوئے چلیں گے اور حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ بلند رُتبہ ان کو ”تحیۃُ الوضو“ کی بَدولَت مِلا ہے۔

(بہشت کی کنجیاں، ص77)

**مدنی پھول:** وُضو کے بعد اعضا خشک ہونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا مُستَحَب ہے۔

## ﴿9﴾ زکوٰۃ

پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں گاؤں میں رہنے والے ایک صحابی حاضر ہوئے اور عرض کی: کسی ایسے عمل پر میری رہنمائی کریں کہ میں جب وہ عمل کرلوں تو جنت



www.dawateislami.net

میں داخل ہو جاؤں۔ تو حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اللہ پاک کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، فرض نماز کو قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔ تو انہوں نے یہ سن کر عرض کی: اُس ذات کی قسم ہے جس کے قبضۂ قُدرَت میں میری جان ہے کہ میں اس سے زیادہ نہیں کروں گا۔ پھر جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیئے تو حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جسے یہ پسند ہو کہ وہ کسی جنتی آدمی کو دیکھے تو وہ اس آدمی کو دیکھ لے۔ (بخاری، 1/472، حدیث:1397)

## ﴾10﴿ روزہ

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جنت میں ایک دروازہ ہے جس کو "بابُ الرَّیَّان" کہا جاتا ہے۔ اس میں سے قیامت کے دن روزہ دار (جنت میں) داخل ہوں گے، روزہ داروں کے سوا کوئی بھی اِس دروازے سے (جنّت میں) داخل نہیں ہوگا۔ کہا جائے گا: روزہ دار کہاں ہیں؟ پھر وہ کھڑے ہوں گے اور اُن کے علاوہ کوئی بھی اُس میں سے داخل نہیں ہو گا۔ جب یہ لوگ داخل ہو جائیں گے تو یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا۔

(بخاری، 1/625، حدیث: 1896)

## ﴾11﴿ حج

صحابیِ رسول حضرتِ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرے تک اِن دونوں کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حجِ مَبرور کی جنت کے سوا کوئی جزا ہی نہیں۔ (بخاری، 1/586، حدیث:1773)

## ﴾12﴿ دنیا میں رہتے ہوئے اپنا جنّتی مقام دیکھنے کا وظیفہ

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مکّی مَدَنی محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر روزانہ



www.dawateislami.net

دُرودِپاک پڑھتے رہیے اگر تھوڑی سی توَجُّہ کرکے اور وقت نکال کر روزانہ ایک ہزار مرتبہ درودِپاک پڑھ لیا جائے تو ایسے خوش نصیب پر کیسا کرم ہوتا ہے پڑھئے: فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے: جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار بار دُرُودِپاک پڑھے گا وہ اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنت میں اپنا مَقام نہ دیکھ لے۔

(الترغیب فی فضائل الاعمال لابن شاہین، ص14، حدیث:19)

ہر وقت جہاں سے کہ انہیں دیکھ سکوں میں جنت میں مجھے ایسی جگہ پیارے خدا دے

(وسائلِ بخشش، ص120)

## جنَّت میں عورتوں کو کیا ملے گا؟

جنت کا بیان پڑھ یا سُن کر عموماً عورتوں کو خیال آتا ہے کہ عورتوں کو جنت میں کیا ملے گا؟ یا ایسی خواتین جو شادی سے پہلے ہی فوت ہوگئیں وہ جنت میں جانے کی صورت میں کس طرح رہیں گی تو اس بارے میں تفصیل یہ ہے:

﴿1﴾ عورتوں کو جنّت میں ان کے وہ شوہر ملیں گے دنیا میں وہ جن کے نکاح میں تھیں بَشرطیکہ شوہر بھی جنّتی ہوں۔

﴿2﴾ اگر کسی عورت کا شوہر جنّت میں نہ جاسکا تو وہ کسی اَور جنّتی مَرد کے نکاح میں دے دی جائے گی۔ اِسی طرح جو عورتیں کنواری فوت ہوئیں وہ بھی جنَّت میں کسی مَرد کی زَوجِیَّت میں چلی جائیں گی۔

اس کے عِلاوہ جنّت کی نعمتیں مَثلاً مَحلّات، لباس، غِذائیں اور خُوشبویات وغیرہ مَرد و عورت میں مُشترَک ہیں۔ (فتاوی اہلِ سنّت، سلسلہ نمبر7، ص24)



www.dawateislami.net

﴿3﴾ اگر کوئی عورت یکے بعد دیگرے ایک سے زیادہ مَردوں کے نِکاح میں آئی تو اس میں دو قول ہیں: ایک قول کے مُطابِق جس کے نِکاح میں سب سے آخر میں تھی جنّت میں اُسی کے ساتھ ہو گی جیسا کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عظیم ہے: عورت جنّت میں اپنے اس شوہر کے نکاح میں دی جائے گی جو دُنیا میں اس کا سب سے آخری شوہر تھا۔

(مسند الشامیین،2/359،حدیث:1496)

دوسرا قول یہ ہے کہ جس کا اَخلاق زیادہ اچھا ہو گا اُسے ملے گی جیسا کہ تمام مسلمانوں کی پیاری امی جان، حضرتِ بی بی اُمِّ سَلَمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! بعض عورتیں دُنیا میں دو، تین یا چار شوہروں سے (یکے بعد دیگرے) شادی کرتی ہیں پھر مَرنے کے بعد وہ جنّت میں اکٹھے ہوں تو وہ عورَت کس شوہر کے لیے ہو گی؟ اِرشاد فرمایا: اُسے اِختیار دیا جائے گا اور جس خاوَند کا اَخلاق دُنیا میں سب سے اچھا ہو گا وہ اُسے اِختیار کرے گی۔ (معجم کبیر،23/368،حدیث:870)

اِن دونوں اَحادیث و اَقوال میں ٹکراؤ نہیں جیسا کہ حضرتِ اِمام اَحمد بن حَجَر مکّی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جس عورت نے ایک کے بعد ایک کر کے کئی نکاح کیے ہوں اور ہر شوہر نے اُس کو طَلاق دے دی ہو مگر آخری خاوَند نے اسے طَلاق نہ دی ہو اور وہ اس کے نکاح میں فوت ہوئی تو اس صورت میں وہ جنّت میں آخری خاوَند کے نکاح میں ہو گی جیسا کہ پہلی حدیث میں ہے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ اس نے کئی نکاح کیے، ہر شوہر نے اُس کو طَلاق دے دی ہو اور جب وہ فوت ہوئی تو کسی کے نِکاح میں نہ تھی تو صِرف اسی حالت میں اسے اِختیار دیا جائے گا اور جس خاوَند کا اَخلاق دُنیا میں سب سے اچھا ہو گا وہ اُسے اِختیار کرے گی۔ (فتاویٰ حدیثیہ، ص70 ماخوذاً)



www.dawateislami.net

## دنیا میں جنّت سے آئی ہوئی 18 چیزیں

﴿1﴾ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: میرے گھر اور مِنبر کی دَرمِیانی جگہ جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ (بخاری، 1/402 حدیث:1195)

﴿2 تا 5﴾ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ چار برکت والی چیزیں اللہ پاک نے آسمان سے نازل فرمائی ہیں: لوہا، آگ، پانی، نمک۔ (تفسیر صاوی، پ27، الحدید:25، 6/2112 ملتقطاً)

## چار جنّتی پہاڑ اور نہریں

﴿6 تا 13﴾ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار نہریں جنت کی نہروں میں سے ہیں: نِیل، فُرات، سَیحان اور جَیحان اور چار پہاڑ جنت کے پہاڑوں میں سے ہیں اُحد، طُور، لُبنان اور وَرِقان۔ (البدور السافرۃ، ص529)

﴿14 تا 17﴾ جب حضرت آدم علیہ السّلام جنّت سے زمین پر تشریف لائے تو حَجَرِ اَسوَد، موسیٰ علیہ السّلام کا عَصا، لوہا اور ہر قِسم کے بیج جنّت سے ساتھ لائے تھے۔
(تفسیر صاوی، پ27، الحدید:25، 6/2112)

﴿18﴾ معراج کی سواری بُراق جنت سے آئی تھی۔ (مراٰۃ المناجیح، 8/137 ماخوذاً)

جبریلِ امین بُراق لئے جنت سے زمیں پر آپہنچے
بارات فِرشتوں کی آئی معراج کو دولہا جاتے ہیں (وسائلِ بخشش، ص287)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد



www.dawateislami.net

# فہرست


| | | | |
|---|---|---|---|
| جنّت کا انوکھا پھل | 01 | جنّت میں رات اور دن نہیں ہو گا | 13 |
| جنّت کتنی بڑی ہے؟ | 02 | جنّت کا موسم | 14 |
| جنّت کہاں ہے؟ | 04 | جنّت کی سب سے بڑی نعمت | 14 |
| جنّت کی خوبصورتی | 05 | کیا عورت کو جنّت میں دِیدارِ اِلٰہی ہو گا | 16 |
| جنّت میں داخل ہونے کا بیان | 05 | اللہ پاک کی خاص عنایت | 16 |
| جنّت میں درخت کیسے ہوں گے | 06 | جنّتیں کتنی ہیں؟ | 16 |
| جنّتی محل اور اُن کے در و دیوار | 06 | جنّت کی دُعا | 16 |
| جنّتی مشروبات | 07 | کون سی جنّت کی دعا مانگی جائے؟ | 17 |
| جنّتی شراب کس کے لئے؟ | 08 | چلو چلو جنّت کی جانب چلو | 18 |
| جنّتی کھانے | 09 | جنّت میں لے جانے والے اعمال | 19 |
| جنّتی پَھل دُنیاوی پھلوں کے مشابہ کیوں؟ | 09 | مسجد بنائیے، جنّتی محل پائیے | 20 |
| جنّت میں نظامِ اِنہِضام | 10 | وقت پر نماز قائم کرنا | 21 |
| جنّتیوں کی خدمت | 10 | نمازِ تہجُّد | 22 |
| جنّتیوں کی شان و شوکت | 10 | جنّت میں اپنا مقام دیکھنے کا وظیفہ | 24 |
| جنّتی حوروں کا حُسن و جَمال | 11 | جنّت میں عورتوں کو کیا ملے گا؟ | 25 |
| سب سے زیادہ حُوریں کس کیلئے؟ | 12 | دنیا میں جنّت سے آئی ہوئی 18 چیزیں | 27 |
| جنّتیوں کی سواریاں اور خُدّام | 12 | چار جنّتی پہاڑ اور نہریں | 27 |
| جنّتیوں کو مِلنے والی نعمتوں کا بیان | 13 | ✻ ✻ ✻ | |

## اگلے ہفتے کا رسالہ

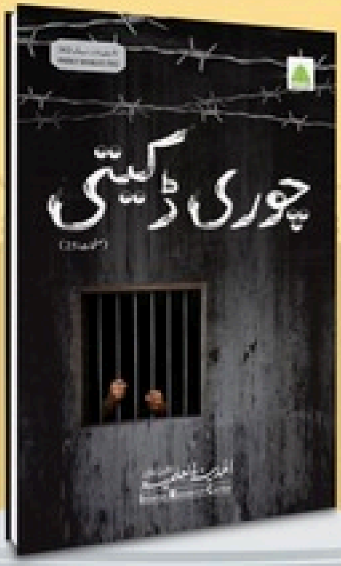


فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net